اِنتظامِ الٰہی برائے نوعِ اِنسانی

مینیجر ایم۔ آئی۔ کے ۳۶ فیروز پور روڈ، لاہور نے
مکتبہ جدید پریس، لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

انتظامِ الٰہی برائے نوعِ اِنسانی

خُدا تعالےٰ نے فرمایا

مَیں خُدا ہُوں اَور کوئی دُوسرا نہیں...
مَیں ہی نے یہ کہا اَور میں ہی اِس کو
وقوع میں لاؤں گا۔

بائبل مُقدّس، یسعیاہ ۴۶ : ۹، ۱۱

سِکرپچر گِفٹ مِشن

پوسٹ بکس ۱۳۷

لاہور

پیش لفظ

توریت، زبور شریف اور صحائف الانبیاء میں نبیوں نے پیش گوئیاں کیں کہ خُدا تعالےٰ بنی نوع انسان کے پاس ایک نجات دہندہ بھیجیگا۔ جو اُنہیں گُناہ کے بارے مخلصی بخشے گا۔

کئی سو سال بعد انجیلِ جلیل احاطۂ تحریر میں لائی گئی۔ انجیلِ مُقدّس کے مُطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خُدا تعالےٰ نے اپنے اُس منصوبہ کو کس طرح عملی جامہ پہنایا۔

نجات دہندہ کے بارے میں انبیائے کرام کی پیش گوئیاں اَور انجیلِ جلیل میں اُن کی تکمیل

١۔ وُہ (یعنی نجات دہندہ) کنواری سے پَیدا ہونگے

پیش گوئی:-

خُداوند آپ تم کو ایک نِشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کُنواری حامِلہ ہوگی اَور بیٹا پَیدا ہوگا اور وہ اُس کا نام عِمانوایل رکھّے گی۔ یسعیاہ[1] ۷ : ۱۴

تکمیل:-

اب یسوعؔ مسیح کی پَیدائش اِس طرح ہُوئی کہ جب اُس کی ماں مریمؔ کی منگنی یُوسفؔ کے ساتھ ہوگئی تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوحُ القُدُس کی قدرت سے حامِلہ پائی گئی . . . وُہ اِن باتوں کو سوچ ہی

---

[1] یسعیاہ بائبل مُقدّس کے ایک حصّہ کا نام ہے۔ ۷ کا ہندسہ باب کی اور ۱۴ کا ہندسہ آیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اِس کتابچہ میں بائبل شریف کے حوالجات اِسی طریقہ سے تحریر کئے گئے ہیں۔

رہا تھا کہ خُداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دے کر کہا اَے یُوسُف اِبنِ داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وُہ رُوح اُلقُدس کی قُدرت سے ہے۔ اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسُوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دے گا۔ یہ سب کچھ اِس لِئے ہُوا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ۔

دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اَور بیٹا جنیگی
اور اُس کا نام عمّانوایل رکھیں گے

جِس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔ پس یُوسُف نے نیند سے جاگ کر وَیسا ہی کیا جَیسا خُداوند کے فرشتہ نے اُسے حکم دیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بیٹا نہ ہُوا اور اُس کا نام یسُوع رکھّا۔ متی ۱: ۱۸، ۲۰-۲۵

مزید تصدیق :- لوقا ۲: ۱-۷

۲۔ خُدا تعالےٰ کا رُوح اُن پر ہوگا

پیش گوئی :-

خُداوند خُدا کی رُوح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سُناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دِلوں کو تسلّی دُوں۔ قیدیوں

کے لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کرُوں۔ تاکہ خُداوند کے سالِ مقبُول کا اور اپنے خُدا کے اِنتقام کے روز کا اِشتہار دُوں اور سب غمگینوں کو دِلاسا دُوں۔ یسعیاہ ۶۱: ۱-۲

تکمیل :-

پھر یسُوع رُوح کی قوّت سے بھرا ہُوا گلیل کو لوٹا اَور سارے گِردنواح میں اُس کی شُہرت پھیل گئی۔ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اَور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔

اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے مُوافِق سبت کے دِن عبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُوا۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی اور کِتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نِکالا جہاں یہ لکھا تھا کہ۔

خُداوند کا رُوح مجھ پر ہے۔
اِسلئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لِئے مسح کیا۔
اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں
کچلے ہوؤں کو آزاد کرُوں۔
اَور خُداوند کے سالِ مقبُول کی مُنادی کرُوں۔

پھر وہ کتاب بند کرکے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادتخانہ

میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پُورا ہُوا ہے۔ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُر فضل باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے لگے۔ کیا یہ یُوسفؔ کا بیٹا نہیں؟ لوقا ۴: ۱۴-۲۲

مزید تصدیق:- متی ۱۳: ۵۳-۵۸؛ مرقس ۶: ۱-۲؛ لوقا ۶: ۱۷-۲۳؛ ۹: ۳۷-۴۳؛ ۱۳: ۱۰-۱۷؛ ۱۸: ۳۵-۴۳؛ ۱۹: ۴۱-۴۴

۳- اُن کا ایک دوست اُنہیں دھوکا دیگا

پیشن گوئی:-

میرے دِلی دوست نے جس پر مجھے بھروسا تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھا، مجھ پر لات اُٹھائی ہے۔ زبُور ۴۱: ۹

تکمیل:-

چونکہ وُہ (مسیح) اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِس لئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو... مَیں تم سب کی بابت نہیں کہتا۔ جن کو مَیں نے چُنا اُنہیں مَیں جانتا ہُوں لیکن یہ اِس لئے ہے کہ یہ نوشتہ پُورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی۔ اب مَیں اُس کے ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہُوں تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وُہی ہُوں۔ یوحنا ۱۳: ۱۱، ۱۸-۱۹

جب شام ہوئی تو وہ (...مسیح) بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے

بیٹھا تھا۔ اور جب وُہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا۔ وہ بہت ہی دِلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خُداوند کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے جواب میں کہا جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وہی مجھے پکڑوائیگا۔ ابنِ آدم تو جیسا اُسکے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جس کے وسیلہ سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا۔ اُس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے جواب میں کہا اَے ربّی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو نے خود کہہ دیا... پھر وہ گیت گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے... اُس وقت یسُوعؔ اُن کے ساتھ گتسمنیؔ نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کرُوں۔ متی ۲۶: ۲۰-۲۵، ۳۰، ۳۶

تب شاگردوں کے پاس آ کر (مسیح نے) اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آ پہنچا ہے اور ابنِ آدم گنہگاروں کے حوالہ کیا جاتا ہے۔ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہنچا ہے۔

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہوداہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی۔ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُن کو یہ نشان دیا تھا کہ جس کا مَیں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا۔ اور فوراً اُس نے یسُوعؔ کے پاس آ کر کہا اَے ربّی سلام! اور اُس کے بوسے لئے۔ یسُوعؔ نے

اُس سے کہا میاں! جس کام کو آیا ہے وہ کرلے۔ اِس پر اُنہوں نے پاس آکر یِسُوعؔ پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا۔ . . اُسی گھڑی یِسوعؔ نے بھیڑ سے کہا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مُجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟ مَیں ہر روز ہَیکل میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اور تُم نے مُجھے نہیں پکڑا۔ مگر یہ سب کچھ اس لئے ہُوا ہے کہ نبیوں کے نوِشتے پورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

متّی ۲۶ : ۴۵-۵۰، ۵۵-۵۶

مزید تصدیق :- مرقس ۱۴ : ۱۷-۲۱؛ لُوقا ۲۲ : ۱۴، ۲۱-۲۳؛ یُوحنّا ۱۳ : ۲۱-۳۰؛ اعمال ۱ : ۱۵-۲۶

۴۔ اُن کے حواری اُنکو چھوڑ دیں گے

پیش گوئی :-

ربُّ الافواج فرماتا ہے اَے تلوار تُو میرے چرواہے یعنی اُس اِنسان پر جو میرا رفیق ہے بیدار ہو۔ چرواہے کو مار کہ گلّہ پراگندہ ہو جائے۔

زکریاہ ۱۳ : ۷

تکمیل :-

پھر وہ گیت گا کر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۔

اُس وقت یِسُوعؔ نے اُن سے کہا تم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو مارُوں گا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو

جائیں گی۔

مگر یہ سب کچھ اس لئے ہُوا ہے کہ نبیوں کے نوشتے پُورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

متی ۲۶ : ۳۰-۳۱، ۵۶

مزید تصدیق :- متی ۲۶ : ۳۲-۳۵، ۵۷-۵۸، ۶۹-۷۵؛ مرقس ۱۴ : ۲۶-۳۱، ۵۰-۵۴، ۶۶-۷۲؛ لوقا ۲۲ : ۳۳-۳۴، ۵۴-۶۲؛ یُوحنّا ۱۸ : ۱۵-۱۸، ۲۵-۲۸

۵۔ اُنہیں دُکھ دیا جائے گا اور وُہ رسوا کئے جائینگے

پیش گوئی :-

مَیں نے اپنی پیٹھ پیٹنے والوں کے اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی۔ مَیں نے اپنا مُنہ رُسوائی اور تھوک سے نہیں چھپایا۔

یسعیاہ ۵۰ : ۶

مزید تصدیق :- یسعیاہ ۵۲ : ۱۴؛ ۵۳ : ۳؛ زکریاہ ۱۳ : ۶

تکمیل :-

جب صُبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اور قَوم کے بزرگوں نے یِسُوعؔ کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پِیلاطُس حاکم کے حوالہ کیا۔ . .

پِیلاطُس نے اُن سے کہا پھر یِسُوعؔ کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کرُوں؟ سب نے کہا کہ اُس کو صلیب دی جائے۔ اُس نے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اَور بھی چلّا چلّا کر کہنے لگے کہ اُس کو صلیب دی جائے۔ . .

اِس پر اُس نے برابّا کو اُن کی خاطر چھوڑ دیا اور یسُوعؔ کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا تاکہ صلیب دی جائے . . .

اِس پر حاکِم کے سپاہیوں نے یسُوعؔ کو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن اُس کے گِرد جمع کی۔ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قِرمزی چوغہ پہنایا۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس پر تھُوکا اور وُہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے لگے۔ اور جب اُس کا ٹھٹھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب کرنے کو لے گئے۔

متی ۲۷: ۱-۲، ۲۲-۲۳، ۲۶-۳۱

مزید تصدیق :- متی ۲۶: ۶۷-۶۸؛ ۲۷: ۱۱-۲۱، ۲۴-۲۵؛ مرقس ۱۴: ۶۵؛ ۱۵: ۱۵-۲۰؛ لُوقا ۲۲: ۶۳؛ ۲۳: ۱۳-۲۵؛ یُوحنّا ۱۸: ۲۲؛ ۱۹: ۱-۳

۶- اُنہیں مجرم ٹھہرایا جائے گا

پیش گوئی :-

اِس لئے مَیں اُسے بزرگوں کے ساتھ حِصّہ دُوں گا اور وہ لُوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان مَوت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے

گُناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔ یسعیاہ ۵۳: ۱۲

تکمیل :-

مَیں (مسیح) تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ جو لِکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں گِنا گیا اُس کا میرے حق میں پُورا ہونا ضرُور ہے۔ اِس لئے کہ جو کُچھ مُجھ سے نِسبت رکھتا ہے وہ پُورا ہونا ہے۔

اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کئے جائیں۔

جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف۔

لُوقا ۲۲: ۳۷؛ ۲۳: ۳۲-۳۳

مزید تصدیق :- متی ۲۷: ۳۸؛ مرقس ۱۵: ۲۷-۲۸؛ یُوحنّا ۱۹: ۱۸

۷- اُن کے لباس پر قُرعہ ڈالا جائے گا

پیش گوئی :-

وُہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں۔
اَور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں۔ زبُور ۲۲: ۱۸

تکمیل :-

جب سپاہی یسُوعؔ کو مصلُوب کر چُکے تو اُس کے کپڑے لے کر چار حصّے

کئے۔ ہر سپاہی کے لِئے ایک حِصّہ اور اُس کا کُرتہ بھی لیا۔ یہ کُرتہ بِن سِلا سراسر بُنا ہُؤا تھا۔ اِس لِئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں تاکہ معلُوم ہو کہ کِس کا نِکلتا ہے۔ یہ اِس لِئے ہُؤا کہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لِئے
اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔

چُنانچہ سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔ اور یِسُوعؔ کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریمؔ کلوپاسؔ کی بیوی اور مریمؔ مگدلینی کھڑی تھیں۔
یُوحنّا ۱۹ : ۲۳-۲۵

مزید تصدیق :- متّی ۲۷ : ۳۵ ؛ مرقس ۱۵ : ۲۴ ؛ لُوقا ۲۳ : ۳۳-۳۴

۸- اُنہیں ذلیل کیا جائے گا

پیش گوئی :-

پر مَیں تو کیڑا ہُوں۔ اِنسان نہیں۔
آدمیوں میں انگُشت نُما ہُوں اور لوگوں میں حقیر۔
وہ سب جو مُجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔
وہ مُنہ چِڑاتے۔ وہ سر ہِلا ہِلا کر کہتے ہیں
اپنے کو خُداوند کے سپُرد کر دے۔ وہی اُسے چُھڑائے۔

جبکہ وہ اُس سے خُوش ہے تو وہی اُسے چُھڑائے۔ زبُور ۲۲ : ۶-۸

تکمیل :-

اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُس کو (مسیح) لعن طعن کرتے اور کہتے تھے۔ اَے مَقدِس کے ڈھانے والے اور تین۳ دِن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ۔ اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بُزرگوں کے ساتھ مِل کر ٹھٹھے سے کہتے تھے۔ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اِسرائیلؔ کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر ایمان لائیں۔ اِس نے خُدا پر بھروسا کیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِسکو چُھڑا لے کیونکہ اِس نے کہا تھا میں خُدا کا بیٹا ہُوں۔ اِسی طرح ڈاکو بھی جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔
متّی ۲۷ : ۳۹-۴۴

مزید تصدیق :- متّی ۲۷ : ۲۷-۳۱ ؛ مرقس ۱۵ : ۱۶-۲۰ ، ۲۹-۳۲ ؛ لوقا ۲۲ : ۶۳-۶۵ ؛ ۲۳ : ۱۱ ، ۳۵-۳۷ ، ۳۹ ؛ یُوحنّا ۱۹ : ۲-۳

۹- وہ پیاس سے نڈھال ہو جائیں گے

پیش گوئی :-

اُنہوں نے مُجھے کھانے کو اِندراین بھی دِیا
اور میری پیاس بُجھانے کو اُنہوں نے مُجھے سِرکہ پلایا۔ زبُور ۶۹ : ۲۱

تکمیل :-

جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ مَیں پیاسا ہوں۔ وہاں سرکہ سے بھرا ہُوا ایک برتن رکھا تھا۔ پس انہوں نے سرکہ میں بھگوئے ہوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے مُنہ سے لگایا۔ پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہُوا اور سر جُھکا کر جان دے دی۔ یوحنا ۱۹ : ۲۸-۳۰

مزید تصدیق :- متی ۲۷ : ۴۸ ؛ مرقس ۱۵ : ۳۶ ؛ لوقا ۲۳ : ۳۶

۱۰۔ اُن کی ہڈیاں محفوظ رہیں گی لیکن پسلی چھیدی جائے گی

پیشن گوئی :-

وہ (خُدا) اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔
اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔ زبور ۳۴ : ۲۰
کُتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
بدکاروں کی گروہ مُجھے گھیرے ہُوئے ہے۔ زبور ۲۲ : ۱۶

مَیں (خُدا) داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مُناجات کی رُوح نازل کروں گا اور وہ اُس پر جس کو اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے اور اُس کے لِئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اِکلوتے کے لِئے کرتا ہے اور اُس کے لِئے تلخ کام ہوں گے جیسے کوئی اپنے پہلوٹھے

کے لئے ہوتا ہے۔ زکریاہ ۱۲ : ۱۰

تکمیل :-

پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہُوا اور سر جھکا کر جان دے دی۔

پس چونکہ تیّاری کا دِن تھا یہودیوں نے پیلاطس سے درخواست کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دِن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت ایک خاص دِن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہُوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چُکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خُون اور پانی بہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچّی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اِس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پُورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔ پھر ایک اَور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔ یوحنا ۱۹ : ۳۰-۳۷

مزید تصدیق :- یوحنا ۲۰ : ۱۹-۲۹

۱۱۔ اُن پر مَوت کا فتویٰ لگایا جائیگا

پیش گوئی:۔

وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور مُنہ نہ کھولا جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کرکے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین میں سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ یسعیاہ ۵۳: ۷۔۸

مزید تصدیق کیلئے:۔ زبُور ۲۲ : ۱۴۔۱۷ بھی ملاحظہ فرمایئے۔

تکمیل:۔

اور جب اُس کو (مسیح) لئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعون نام ایک کُرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسُوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔ لُوقا ۲۳: ۲۶

وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُسکے ساتھ قتل کئے جائیں۔

جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف۔ یسُوع نے

کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حِصّے کئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سرکہ پیش کرکے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ۔ اگر تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دُوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟ اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا اَے یسُوع جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فردَوس میں ہوگا۔

پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مَقدِس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔ پھر یسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں اور یہ کہہ کر دم دے دیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر صُوبہ دار نے خُدا کی تمجید کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز تھا۔ لُوقا ۲۳: ۳۲-۳۶؛ ۳۹-۴۷

پیلاطسؔ نے تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ دار کو بُلا کر اُس سے پوچھا کہ اُس کو مرے ہوئے دیر ہوگئی؟ جب صوبہ دار سے حال معلوم کر لیا تو لاش یوسفؔ کو دِلا دی۔ مرقس ۱۵: ۴۴-۴۵

مزید تصدیق:- متی ۲۷: ۳۱-۵۰؛ مرقس ۱۵: ۲۰-۳۹؛ یوحنا ۱۹: ۱۶-۳۷

۱۲- وہ دفن کئے جائیں گے

پیش گوئی:-

وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زِندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولتمندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔

یسعیاہ ۵۳: ۸-۹

تکمیل:-

اِن باتوں کے بعد ارِمتیہ کے رہنے والے یوسفؔ نے جو یسوعؔ کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر) پیلاطسؔ سے اجازت چاہی کہ یسوعؔ کی لاش لے جائے۔ پیلاطسؔ نے اِجازت دی۔ پس وہ آکر اُس کی لاش لے گیا۔ اور نیکدیمسؔ بھی آیا۔ جو پہلے یسوعؔ کے پاس رات کو گیا تھا

اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عود مِلا ہوا لایا۔ پس اُنہوں نے یسوعؔ کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے۔ اور جس جگہ وہ مصلوب ہوا وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دِن کے باعث یسوعؔ کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۔ یوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲

مزید تصدیق:- متی ۲۸: ۱-۳، ۱۱-۱۵؛ مرقس ۱۵: ۴۲-۴۷؛ لوقا ۲۳: ۵۰-۵۶؛
رومیوں ۶: ۴؛ ۱-کرنتھیوں ۱۵: ۳-۴

۱۳- وہ مُردوں میں سے جی اُٹھینگے

پیش گوئی:-

مَیں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔
چُونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِس لئے مجھے جنبش نہ ہوگی۔
اِسی سبب سے میرا دِل خوش اور میری رُوح شادمان ہے۔
میرا جسم بھی امن وامان میں رہے گا۔
کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا

نہ اپنے مُقدّس کو سڑنے دے گا۔
تُو مجھے زندگی کی راہ دِکھائے گا۔
تیرے حضُور میں کامِل شادمانی ہے۔
تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔ زبُور ۱۶ : ۸ - ۱۱

تکمیل :-

پھر اُس نے (مسیح) اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں اِبنِ آدم کے حق میں پُوری ہوں گی۔ کیونکہ وُہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائے گا اور لوگ اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑائیں گے اور بےعزّت کریں گے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُس کو کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور وہ تیسرے دِن جی اُٹھے گا۔

لوقا ۱۸ : ۳۱-۳۳

دُوسرے دِن جو تیّاری کے بعد کا دِن تھا سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطُس کے پاس جمع ہو کر کہا۔ خُداوند! ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا میں تین دِن کے بعد جی اُٹھوں گا۔ پس حکم دے کہ تیسرے دِن تک قبر کی نگہبانی کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور یہ پچھلا دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہو۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تم سے ہو سکے اُس کی نگہبانی کرو۔ پس وہ پہرے

والوں کو ساتھ لے کر گئے اور پتھر پر مُہر کر کے قبر کی نگہبانی کی۔

متّی ۲۷ : ۶۲-۶۶

اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دُوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر کو لُڑھکا دِیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے۔ فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تم یسُوعؔ کو ڈھُونڈتی ہو جو مصلُوب ہُؤا تھا۔ وُہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مطابق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وُہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اُسے دیکھو گے۔ دیکھو مَیں نے تم سے کہہ دیا ہے۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں۔ اور دیکھو یسُوعؔ اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سلام! اُنہوں نے پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ اِس پر یسُوعؔ نے اُن سے کہا ڈرو نہیں جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو چلے جائیں وہاں مجھے دیکھیں گے۔

اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسُوعؔ نے اُن کے لئے مُقرّر کیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ کر سجدہ کیا مگر بعض نے

شک کیا۔
متّی ۲۸ : ۱-۱۰ ، ۱۶-۱۷

پطرسؔ (رسُول) . . . کھڑا ہُؤا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں سے کہا اے یہُودیو اور اَے یرؔوشلیم کے سب رہنے والو . . . جب وہ (مسیح) خُدا کے مُقرّرہ اِنتظام اور علمِ سابق کے مُوافِق پکڑوایا گیا تو تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔ لیکن خُدا نے مَوت کے بند کھول کر اُسے جِلایا کیونکہ مُمکن نہ تھا کہ وُہ اُس کے قبضہ میں رہتا۔ کیونکہ داؤدؔ اُس کے حق میں کہتا ہَے کہ

مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہَے تاکہ مجھے جنبِش نہ ہو۔
اِسی سبب سے میرا دِل خوش ہُؤا اور میری زبان شاد
بلکہ میرا جِسم بھی اُمید میں بسا رہے گا۔
اِس لِئے کہ تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا
اور نہ اپنے مقدّس کے سڑنے کی نَوبت پہنچنے دے گا۔
تُو نے مجھے زِندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مجھے اپنے دیدار کے باعِث خوشی سے بھر دے گا۔

اَے بھائیو! میں قَوم کے بُزرگ داؤدؔ کے حق میں تم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُؤا اور دفن بھی ہُؤا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں مَوجود ہَے۔ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مجھ سے قسم کھائی ہَے کہ تیری

نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بِٹھاؤں گا۔ اُس نے پیشین گوئی کے طَور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے کی نَوبت پہنچی۔ اِسی یسُوعؔ کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم سب گواہ ہیں۔
اعمال ۲ : ۲۳-۳۲

مزید تصدیق :- لُوقا ۲۲ : ۱-۴۸ ، یُوحنّا ۲۰ : ۱-۳۱ ؛ ۲۱ : ۱-۲۵ ؛ اعمال ۱ : ۱-۳ ؛ ۱۰ : ۴۰-۴۱
رومیوں ۱ : ۳-۴ ؛ ۱-کرنتھیوں ۱۵ : ۳-۸ ، ۱۲-۲۰

۱۴- وُہ آسمان پر صعُود فرمائیں گے

پیش گوئی :-

تُو نے عالمِ بالا کو صعُود فرمایا۔ تُو قیدیوں کو ساتھ لے گیا۔
تجھے لوگوں سے بلکہ سرکشوں سے بھی ہدئیے مِلے
تاکہ خُداوند خُدا اُن کے ساتھ رہے۔
زبُور ۶۸ : ۱۸

مزید تصدیق کے لئے :- یسعیاہ ۵۲ : ۱۳ بھی ملاحظہ فرمائیے۔

تکمیل :-

پھر وُہ (مسیح) اُنہیں بیت عنیّاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ جب وُہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔
لُوقا ۲۴ : ۵۰-۵۱

یہ کہہ کر وُہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے

اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس آکھڑے ہُوئے۔ اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو! تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسُوعؔ جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر آئے گا جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔
اعمال ۱: ۹ - ۱۱

ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازہ کے مُوافق فضل ہُوا ہے۔ اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ
جب وُہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو انعام دِیئے۔
(اُس کے چڑھنے سے اَور کیا پایا جاتا ہے سوا اِس کے کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اُترا بھی تھا؟ اور یہ اُترنے والا وُہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سَب چیزوں کو معمُور کرے)۔ افسیوں ۴: ۷ - ۱۰
مزید تصدیق:- ۱-تیمتھیُس ۳: ۱۶

۱۵- وُہ بے گُناہ تھے

پیشین گوئی:-
اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وُہ اپنی موت میں

دولتمندوں کے ساتھ ہُوا۔ حالانکہ اُس نے کِسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔ یسعیاہ ۵۳: ۹

تکمیل:-
نہ اُس نے گُناہ کیا اور نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔ نہ وُہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچّے اِنصاف کرنے والے کے سپُرد کرتا تھا۔ ۱-پطرس ۲: ۲۲-۲۳
تم نے اُس قُدّوس اور راستباز کا اِنکار کیا اور درخواست کی کہ ایک خُونی تمہاری خاطر چھوڑ دیا جائے۔ مگر زندگی کے مالِک کو قتل کیا جسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا۔ اِس کے ہم گواہ ہیں۔ اعمال ۳: ۱۴-۱۵
مزید تصدیق:- متّی ۲۷: ۱-۵، ۲۳؛ لوقا ۲۳: ۴

۱۶- دُکھ اُٹھا کر وُہ ہمارے گُناہوں کی خاطر موئے

پیشین گوئی:-
اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہُوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہُوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی

راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔

وُہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور مُنہ نہ کھولا۔ جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کرکے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کِس نے خیال کیا کہ وہ زِندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی مَوت میں دولتمندوں کے ساتھ ہُؤا حالانکہ اُس نے کِسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔

لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُس کی جان گناہ کی قُربانی کے لئے گذرانی جائے گی تو وُہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ اُس کی عمر دراز ہوگی اور خُداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پُوری ہوگی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وُہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عِرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خُود اُٹھالیگا۔ اِس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حِصّہ دُوں گا اور وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا۔ کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کیلئے اُنڈیل دی اور وُہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔

یسعیاہ ۵۳: ۴-۱۲

تکمیل:-

پھر خُداوند کے فرشتہ نے فِلپّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھّن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزّہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہُوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کی مَلِکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانہ کا مُختار تھا اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وُہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہُؤا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہُؤا واپس جا رہا تھا۔ رُوح نے فِلپّس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ پس فِلپّس نے اُس طرف دَوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟ اُس نے کہا یہ مُجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فِلپّس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔ کِتابِ مُقدّس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ

لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے
اور جس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے
بے زبان ہوتا ہے
اُسی طرح وہ اپنا مُنہ نہیں کھولتا۔
اُس کی پست حالی میں اُس کا اِنصاف نہ ہُؤا
اور کَون اُس کی نسل کا حال بیان کرے گا؟
کیونکہ زمین پر سے اُس کی زِندگی مِٹائی جاتی ہے۔

خوجہ نے فلپسؔ سے کہا مَیں تیری مِنّت کر کے پُوچھتا ہُوں کہ نبی یہ کس کے حق میں کہتا ہَے؟ اپنے یا کِسی دُوسرے کے؟ فِلپسؔ نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوِشتہ سے شرُوع کِیا اور اُسے یسُوعؔ کی خُوشخبری دی۔

اعمال ۸ : ۲۶-۳۵

وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہُوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اِعتبار سے مر کر راستبازی کے اِعتبار سے جِئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شِفا پائی۔ کیونکہ پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی رُوحوں کے گلّہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آ گئے ہو۔

۱-پطرس ۲ : ۲۴-۲۵

مَیں نے سب سے پہلے تم کو وُہی بات پہنچا دی جو مُجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مُقدّس کے مُطابق ہمارے گناہوں کے لئے مُؤا۔ اور دفن ہُؤا اور تیسرے دِن کتابِ مُقدّس کے مُطابق جی اُٹھا۔

۱-کرنتھیوں ۱۵ : ۳-۴

مزید تصدیق :- رومیوں ۵ : ۶-۸ ؛ ۱-یُوحنّا ۴ : ۹-۱۰

حضرت عیسیٰ مسیح میں خُدا تعالےٰ کا منصوبہ پُورا ہُؤا

اُس نے اُن سے کہا اَے نادانو اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو! کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرُور نہ تھا؟ پھر مُوسیٰؔ سے اور سب نبیوں سے شرُوع کر کے سب نوِشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لِکھی ہوئی ہیں وہ اُنکو سمجھا دیں۔ لُوقا ۲۴ : ۲۵-۲۷

پھر اُس نے (مسیح) اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہَے کہ جتنی باتیں مُوسیٰؔ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لِکھی ہیں پُوری ہوں۔ پھر اُس نے اُن کا ذِہن کھولا تاکہ کتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یُوں لِکھا ہَے کہ مسیح دُکھ اُٹھائے گا اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ اور یروشلیم سے شرُوع کر کے سب قَوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی مُنادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔ تم اِن باتوں کے گواہ ہو۔

لُوقا ۲۴ : ۴۴-۴۸

مگر جن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دُکھ اُٹھائے گا وہ اُس نے اِسی طرح پُوری کِیں۔ پس توبہ کرو اور رجُوع لاؤ تاکہ تمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں۔

اعمال ۳ : ۱۸-۱۹

مزید تصدیق :- اعمال ۴ : ۲۷-۲۸ ؛ ۱۰ : ۳۴-۴۳ ؛ ۱۳ : ۲۶-۴۱

کیا حضرت عیسیٰ مسیح آپؔ کے نجات دہندہ ہیں؟

خُدا ایک ہَے اور خُدا اور اِنسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسُوعؔ جو اِنسان ہَے۔ جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دِیا کہ مناسب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے۔

۱-تیمتھیس ۲ : ۵-۶

کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔

اعمال ۴ : ۱۲

اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا اُس کے نام سے گناہوں کی مُعافی حاصِل کرے گا۔ اعمال ۱۰ : ۴۳

اگر تُو اپنی زبان سے یسوعؔ کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ رومیوں ۱۰ : ۹

حضرت عیسیٰ المسیح کی دعوتِ عام

جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دُوں گا۔

یُوحنّا ۶ : ۳۷

نتیجہ

اِسی نجات کی بابت اُن نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس فضل کے بارے میں جو تُم پر ہونے کو تھا نبوّت کی۔ اُنہوں نے اِس بات کی تحقیق کی کہ مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور پیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد کے جلال کی گواہی دیتا تھا وُہ کون سے اور کیسے وقت

کی طرف اِشارہ کرتا تھا۔ اُن پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ نہ اپنی بلکہ تُمہاری خِدمت کے لئے یہ باتیں کہا کرتے تھے جن کی خبر اب تُم کو اُن کی معرفت مِلی جنہوں نے رُوح القُدس کے وسیلہ سے جو آسمان پر سے بھیجا گیا تُم کو خوشخبری دی اور فرِشتے بھی ان باتوں پر غور سے نظر کرنے کے مُشتاق ہیں۔

۱-پطرس ۱ : ۱۰-۱۳

ختم شُد

قارئینِ کرام سے گذارش

آپ دیکھ چکے ہیں کہ خُدا نے اِن منصوبوں کو حضرت عیسیٰ مسیح کے ذریعہ پایۂ تکمیل تک پہنچایا جب اُس نے اُنہیں دُنیا کا نجات دہندہ بنا کر بھیجا۔

بائبل مُقدّس حاصِل کر کے اِن باتوں کا مزید مُطالعہ ضُرور کریں۔ اِس طرح آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ توریت شریف اور انجیل شریف دونوں اِس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ درحقیقت یہ حضرت عیسیٰ مسیح ہی ہیں، جنہیں خُدا نے آپ کا نجات دہندہ بنا کر بھیجا۔